Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
The Daily ALFAZL RABWAH
یوم اتوار
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے
جلد ۶۷/۳۲ | ۴ ربیع الاول ۱۳۹۸ھ ۱۲ تبلیغ ۱۳۵۷ہش ۱۲ فروری ۱۹۷۸ء | نمبر ۳۶

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۲ تبلیغ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

ابھی ضعف کی تکلیف ہے

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

---

مکرم مولوی امام الدین صاحب سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا لمبے عرصہ سے بیمار ہیں اور ان دنوں کراچی میں زیرِ علاج ہیں اور تاحال افاقہ کی کوئی صورت پیدا نہیں ہو رہی احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

---

مکرم مولوی ظفر محمد صاحب آف احمد نگر سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ گنگا رام ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ ان کی آنکھوں کا اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب اپریشن کی کامیابی اور صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

---

خاکسار کو یکم فروری ۱۹۷۸ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے چوتھا فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہِ شفقت بچے کا نام عطاء الحلیم تجویز فرمایا ہے۔ نومولود محترم ابو البشارت مولانا عبد الغفور صاحب رضی مربی سلسلہ احمدیہ کا پوتا اور مکرم فضل احمد صاحب مرحوم (ابن ڈاکٹر فتح دین صاحب مرحوم) آف پشاور کا نواسہ ہے۔ احبابِ کرام سے نومولود کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ہدایت احمد۔ ربوہ)

---

### ۲۰ فروری بروز پیر ملاقات ہوگی، انشاء اللہ

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲۰ فروری ۱۹۷۸ء بروز پیر انشاء اللہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے ملاقات ہوگی اس کے بعد آنیوالی جمعرات مورخہ ۲۳/۲/۷۸ کو ملاقات نہیں ہوگی، احباب نوٹ فرمالیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ)

---

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# حق کے طالب کیلئے ضروری ہے کہ وہ حقیقی ایمان کی تلاش میں لگا رہے

## کامل نجات اور سچی خوشحالی کا مالک وہی ہے جسے اِسی دنیا میں زندہ اور حقیقی نور حاصل ہو گیا

"ایک بھاری مرحلہ جو ہمیں طے کرنا چاہیئے وہ خدا شناسی ہے۔ اگر ہماری خدا شناسی ہی ناقص اور مشتبہ اور دُھندلی ہو تو ہمارا ایمان ہرگز منوّر اور چمکیلا نہیں ہو سکتا اور یہ خدا شناسی جب تک کہ رحیمیّت کی صفت کے ذریعہ سے ہمارا چشم دید واقعہ نہ بن جائے تب تک ہم کسی طرح سے اپنے ربّ کریم کی حقیقی معرفت کے چشمہ سے آبِ زلال نہیں پی سکتے۔ اگر ہم اپنے تئیں دھوکہ نہ دیں تو ہمیں اقرار کرنا پڑے گا کہ ہم تکمیلِ معرفت کے لئے اِس بات کے محتاج ہیں کہ خدا تعالیٰ کی صفتِ رحیمیت کے ذریعہ سے تمام شکوک و شبہات ہمارے دُور ہو جائیں اور خدا تعالیٰ کی رحمت اور فضل اور قدرت کی صفات تجربہ میں آکر ہمارے دل پر ایسا قوی اثر پڑے کہ ہمیں ان نفسانی جذبات سے چھڑائے جو محض کمزوریٔ ایمان اور یقین کی وجہ سے ہمارے پر غالب آتے اور دوسری طرف رُخ کر دیتے ہیں۔

کیا یہ سچ نہیں کہ انسان اِس چند روزہ دُنیا میں آکر بوجہ اس کے کہ خدا شناسی کی پُرزور کرنیں اس کے دل پر نہیں پڑتیں ایک خوفناک تاریکی میں مبتلا ہو جاتا ہے اور جس قدر دُنیا اور دُنیا کے املاک اور دُنیا کی ریاستیں اور حکومتیں اور دولتیں اس کو پیاری معلوم ہوتی ہیں اس قدر عالمِ معاد کی لذّات اور خوشحالیٔ حقیقی کی جستجو اس کو نہیں ہوتی اور اگر کوئی نسخہ دُنیا میں ہمیشہ رہنے کا نکلے تو اپنے مُنہ سے اس بات کے کہنے کے لئے تیار ہے کہ میں بہشت اور عالمِ آخرت کی نعمتوں کی خواہش سے باز آیا۔ پس اس کا کیا سبب ہے؟ یہی تو ہے کہ اللہ تعالیٰ کے وجود اور اس کی قدرت اور رحمت اور وعدوں پر حقیقی ایمان نہیں۔ پس حق کے طالب کے لئے نہایت ضروری ہے کہ اس حقیقی ایمان کی تلاش میں لگا رہے اور اپنے تئیں یہ دھوکہ نہ دے کہ میں مسلمان ہوں اور خدا اور رسولؐ پر ایمان لاتا ہوں ... کیونکہ مرنے کے بعد کامل نجات اور سچی خوشحالی اور حقیقی سرور کا وہ شخص مالک ہوگا جس نے وہ زندہ اور حقیقی نور اِسی دُنیا میں حاصل کر لیا جو انسان کے مُنہ کو اس کی تمام قوتوں اور طاقتوں اور ارادوں کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف پھیر دیتا ہے اور جس سے اس سفلی زندگی پر ایک موت طاری ہو کر انسانی رُوح میں ایک سچی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔"

(ایّام الصلح صفحہ ۱۶)

پبلشر:۔ مسعود احمد ؛ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ؛ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۲ تبلیغ ۱۳۵۷ ہش
۱۲ فروری ۱۹۷۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وقفِ جدید کے نئے سال کا آغاز اور ہمارا فرض

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت اپنے آقا و مطاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے بموجب اس آخری زمانہ میں احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے ظہور میں آئی۔ اس غرض کے بتمام و کمال پورا ہونے کی غرض سے آپ نے خدائی حکم کے تحت تقویٰ شعار لوگوں کو ایک جماعت کی شکل میں منتظم کیا اور ان کا یہ فرض قرار دیا کہ :-

"وہ ببرکت کلمۂ واحد پر متفق ہونے کے اسلام کی پاک و مقدس خدمات میں جلد کام آسکیں۔ ..... وہ ایسے قوم کے ہمدرد ہوں کہ غریبوں کی پناہ ہوجائیں۔ یتیموں کے لئے بطور باپوں کے بن جائیں اور اسلامی کاموں کے انجام دینے کے لئے عاشق زار کی طرح فدا ہونے کو تیار ہوں اور تمام تر کوشش اس بات کے لئے کریں کہ ان کی عام برکات دنیا میں پھیلیں اور محبت الٰہی اور ہمدردی بندگانِ خدا کا پاک چشمہ ہر یک دل سے نکل کر اور ایک جگہ اکٹھا ہو کر ایک دریا کی صورت میں بہتا ہوا نظر آوے۔"

(اشتہار ۴ مارچ ۱۸۸۹ء)

اور پھر حضور علیہ السلام نے اسی ضمن میں خدائی منشاء، ارادے اور فیصلہ سے آگاہ کرتے ہوئے مزید فرمایا:-

"خدا تعالیٰ نے اس گروہ کو اپنا جلال ظاہر کرنے کے لئے اور اپنی قدرت دکھانے کے لئے پیدا کرنا اور پھر ترقی دینا چاہا ہے تا دنیا میں محبت الٰہی اور توبہ نصوح اور پاکیزگی اور حقیقی نیکی اور امن و صلاحیت اور بنی نوع کی ہمدردی کو پھیلا دے۔ سو یہ گروہ اس کا ایک خالص گروہ ہوگا اور وہ انہیں آپ اپنی روح سے قوت دے گا اور انہیں گندی زیست سے صاف کرے گا اور ان کی زندگی میں ایک پاک تبدیلی بخشے گا۔ وہ جیسا کہ اس نے اپنی پاک پیشگوئیوں میں وعدہ فرمایا ہے اس گروہ کو بہت بڑھائے گا اور ہزارہا صادقین کو اس میں داخل کرے گا۔ وہ خود اس کی آبپاشی کرے گا اور اس کو نشوونما دے گا یہاں تک کہ ان کی کثرت اور برکت نظروں میں عجیب ہو جائے گی اور وہ اس چراغ کی طرح جو اونچی جگہ رکھا جاتا ہے دنیا کے چاروں طرف اپنی روشنی کو پھیلائیں گے اور اسلامی برکات کے لئے بطور نمونہ کے ٹھہریں گے۔" (ایضاً)

چنانچہ حضور علیہ السلام کی قائم کردہ یہ خدائی جماعت اول دن سے ہی خدائی وعدوں کے بموجب اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت کے نتیجہ میں اس آسمانی غرض کو پورا کرنے کی توفیق پاتی چلی آرہی ہے۔ اس کی تمام تر جدوجہد، پروگراموں، منصوبوں اور سکیموں کا ایک ہی مقصد رہا ہے اور ہمیشہ رہے گا کہ قیامِ جماعت کی اس آسمانی غرض کے (جو تمام تر توحید و عظمتِ باری کے قیام، اعلائے کلمۂ اسلام اور اشاعتِ نورِ حضرت خیرالانامؐ سے عبارت ہے) بہ تمام و کمال پورا ہونے کی راہ ہموار سے ہموار تر ہوتی چلی جائے۔ قیامِ جماعتِ احمدیہ سے متعلق یہی وہ بنیادی حقیقت ہے جسے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۳ جنوری ۱۹۷۸ء کو وقفِ جدید کے نئے سال کا اعلان فرماتے ہوئے ایک دفعہ پھر ذہن نشین کرایا ہے۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ نے اس روز مسجد اقصیٰ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے فرمایا:-

"ہماری جماعت میں جتنی تحریکیں بھی کی جاتی ہیں ان سب کا مقصد اللہ تعالیٰ کی معرفت کا حصول اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو دنیا میں قائم کرنا ہے۔"

(ماخوذ از خلاصہ خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۱۴ جنوری ۱۹۷۸ء)

اس طرح حضور نے یہ امر ذہن نشین کرایا کہ وقفِ جدید کی تحریک کا مقصد بھی اُسی مقصد کے حصول کی طرف زیادہ اعتماد اور پوری تیاری کے ساتھ آگے بڑھنا اور بڑھتے چلے جانا ہے جو جماعت احمدیہ کے قیام کا مقصد ہے یعنی توحید و عظمتِ باری کے قیام، اعلائے کلمۂ اسلام اور اشاعتِ نورِ حضرت خیرالانامؐ کے ذریعہ اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنا۔ یہ مقصد حاصل نہیں ہو سکتا جب تک کہ جماعت کے ایک ایک فرد حتّٰی کہ دیہات میں رہنے والے احباب کو بھی معرفتِ الٰہی کے وصف سے بہرہ ور کرکے اور انہیں اسلام پر کما حقہ عمل پیرا کرکے اس قابل نہ بنایا جائے کہ وہ اسلام کی پاک و مقدس خدمات میں جلد کام آسکیں اور اسلامی کاموں کو انجام دینے کے لئے عاشق زار کی طرح فدا ہونے کو تیار رہوں اور فی الحقیقت اس راہ میں اپنے آپ کو فدا بھی کر دکھائیں۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ نے وقفِ جدید کی یہ اہمیت ذہن نشین کراتے کے بعد اس کے اکیسویں سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:-

"انہی تحریکوں میں سے ایک تحریک وقفِ جدید بھی ہے جس کے نئے سال کے آغاز کا میں آج اعلان کرتا ہوں۔ اس تحریک کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ ہماری جماعتوں میں ہر جگہ ایسے معلّم موجود ہوں جو روزمرّہ کی باتوں میں قرآن کریم کے احکام بتائیں اور لوگوں کی تربیت کریں لیکن وقفِ جدید کے معلّم ہمیں مناسب تعداد میں نہیں مل رہے ہمیں ایسے بہت سے مخلص احمدی معلّم ملنے چاہئیں جن کے دل میں قرآنی احکام پر عمل کرنے اور کرانے کی تڑپ ہو اور پھر ان معلّمین کے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے ہمیں چندہ بھی دینا چاہیئے۔ اس چندہ کا ایک حصہ میں نے احمدی بچوں اور بچیوں کی تربیت کی غرض سے ان کے ذمہ لگایا تھا۔ میں چاہتا ہوں کہ کوئی احمدی بچہ اور بچی ایسی نہ رہے جو اپنی خوشی سے رضاکارانہ طور پر اپنے جیب خرچ میں سے تھوڑی بہت رقم بچا کر اس تحریک میں پیش نہ کرے۔ ان کے علاوہ بڑوں کو بھی اپنی اپنی استطاعت کے مطابق چندہ وقفِ جدید میں ضرور حصہ لینا چاہیئے۔"

(ماخوذ از خلاصہ خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۱۴ جنوری ۱۹۷۸ء)

اب جبکہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تحریکِ وقفِ جدید کی اہمیت ذہن نشین کرا کے اس کے نئے سال کا آغاز فرما چکے ہیں ہم توقع ہی نہیں کرتے بلکہ ہمیں یقینِ واثق ہے کہ احمدی احباب نیز احمدی بچے اور بچیاں جنہیں خدا تعالیٰ نے اس زمانہ میں اسلام کی پاک اور مقدس خدمات میں کام آنے اور اسلامی کاموں کے انجام دینے کے لئے عاشقِ زار کی طرح فدا ہونے کا شرف عطا کرنے کے واسطے منتخب کیا ہے نئے سال میں پورے جوش اور جذبۂ فدائیت کے تحت پہلے سے بہت بڑھ چڑھ کر چندوں کے وعدے پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں گے اور جماعتیں قرآنی احکام پر عمل کرنے اور کرانے کی تڑپ رکھنے والے مخلص معلّم زیادہ سے زیادہ تعداد میں مہیا کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں گی تاکہ افرادِ جماعت کی تربیت کا خاطر خواہ انتظام ہو سکے اور وہ اُس غرض کو کمال خوش اسلوبی سے ادا کرنے کے قابل بنتے چلے جائیں جس غرض کے پیشِ نظر اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ جماعت احمدیہ کو قائم فرمایا ہے اور اسے عظیم الشان بشارتوں سے نوازا ہے۔

وقفِ جدید کا بھی ہر نیا سال شروع ہو کر ہمیں ایک انمول موقع عطا کرتا ہے کہ ہم چندہ وقفِ جدید کے وعدے پہلے سے بڑھ چڑھ کر پیش کرکے اس امر کا ثبوت بہم پہنچائیں کہ بحمداللہ تعالیٰ ہم وہ خوش نصیب ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اسلام کی پاک اور مقدس خدمات میں کام آنے اور اسلامی کاموں کو انجام دینے کے لئے فدائیت کا مظاہرہ کرنے اور اس راہ میں فدا ہونے کے لئے منتخب فرمایا ہے اور کثرت اور برکت کی عظیم الشان بشارتوں سے نوازا ہے اور محض اپنے فضل سے اسلامی برکات کے لئے بطور نمونہ کے ٹھہرایا ہے۔ ہمارا اوّلین فرض ہے کہ ہم ہر سال ہی اس انمول موقع سے بڑھ چڑھ کر فائدہ اٹھائیں اور اُٹھاتے ہی چلے جائیں تا موعودہ برکتوں کے وارث قرار پائیں اور بالآخر سرخرو ہو کر خدا کی جناب میں حاضر ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے اس فرض کو پہچاننے اور اسے پوری مستعدی اور تندہی سے ادا کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# "میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا"

تقریر محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد - برموقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء

(۲)

## الامام المہدی کا ظہور
## دجّالی فتنے کا علاج

موجودہ زمانے میں پھیلی ہوئی لامذہبیت اور دجّال فتنے کے مقابلہ کے لئے خدائے رحمان کی ازلی تقدیر میں جو انتظام مقدر تھا۔ اس کی خبر خدا تعالیٰ نے پیشتر سے ہی اپنے پیارے رسول، مرسلوں کے سرتاج حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو دے دی تھی۔ چنانچہ بخاری کتاب التفسیر میں یہ حدیث مذکور ہے کہ آیت کریمہ وَاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ جب نازل ہوئی تو صحابہؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ ہمارے سوا یہ دوسری جماعت جو منھم یعنی صحابہؓ میں سے ہوگی اور جس کے حضورؐ معلم ہوں گے۔ کونسی ہے؟ آپؐ نے جواب میں حضرت سلمانؓ فارسی کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا:-

"لو کان الایمان معلقاً بالثریا لناله رجل من هؤلاء"

یعنی وہ جماعت وقفہ کے بعد قائم ہوگی۔ اس وقت ایمان ثریا پر چلا جائے گا گویا تاریکی پھر عود کر آئے گی اس وقت ایک رجل فارسی ایمان کو ثریا سے لاکر دوبارہ دلوں میں قائم کرے گا گویا وہ جماعت صحابہؓ کی مثیل ہوگی۔ چنانچہ اس پیشگوئی کا ظہور اس دجالی فتنے کے زمانہ میں حضرت بانئ سلسلہ احمدیہ کے ذریعے ہوا۔ آپ نے خدا سے علم پاکر یہ اعلان فرمایا:-

"مجھے خدا کی پاک اور مطہر وحی سے اطلاع دی گئی ہے کہ میں اس کی طرف سے مسیح موعود اور مہدی معہود اور اندرونی اور بیرونی اختلافات کا حکم ہوں" (اربعین ۱ صفحہ ۳)

نیز فرمایا:-

"قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام۔ اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا نہ کند ہوگا جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے۔ وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ملکوں میں پھیلے گی اس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا اور نہ کوئی مصنوعی خدا اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا۔ لیکن نہ کسی تلوار سے اور نہ کسی بندوق سے بلکہ مستعد روحوں کو روشنی عطا کرنے کے بعد پاک دلوں پر ایک نور اتارنے سے تب یہ باتیں جو میں کہتا ہوں سمجھ میں آئیں گی۔"
(اشتہار ۱۴ر جنوری ۱۸۹۷ء و تذکرہ ایڈیشن دوم صفحہ ۲۹۹)

## جماعت کا عہد

اس ندائے آسمانی کو سن کر بہت سی سعید روحیں آپ کی طرف کھچی چلی آئیں خدا کے حکم کے ماتحت آپ نے ایک جماعت قائم کی تاکہ متقیوں کا ایک بھاری گروہ دنیا پر نیک اثر ڈالے آپ نے بیعت کے وقت اپنی جماعت کے افراد سے یہ عہد لیا کہ "میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا"۔

یہ عہد ایک ہمہ گیر عہد ہے جو ہماری زندگی بھر کے اعمال پر حاوی ہے۔ اور ہمیں عمل کے وقت متنبہ کرتا ہے کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھیں یہ عہد آیت کریمہ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلٰوةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللّٰهِ کا خلاصہ ہے گو اس عہد کے الفاظ تھوڑے ہیں لیکن دراصل یہ قرآن کریم اور اسلام کی تمام تعلیمات کا نچوڑ ہے اس عہد کے ماتحت ہر احمدی پر کئی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں اور اس عہد کے کئی تقاضے ہیں ان میں سے چند ایک پیش کئے جاتے ہیں:-

## پہلا تقاضا:

قرآن کریم ہر مومن کے لئے یہ ضروری قرار دیتا ہے کہ وہ خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کو دنیا کی ہر چیز پر مقدم رکھے

چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے:-

"قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالُ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُم مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهِ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ" (التوبۃ)

یعنی ان کو کہدے کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری عورتیں اور تمہاری برادری اور تمہارے وہ مال جو تم نے محنت سے کمائے ہیں اور تمہاری سوداگری جس کے بند ہونے کا تمہیں خوف ہے اور تمہاری حویلیاں جو تمہارے دل پسند ہیں خدا سے اور اس کے رسولؐ سے اور خدا کی راہ میں اپنی جانوں کو لڑانے سے زیادہ پیاری ہیں تو تم اس وقت تک منتظر رہو کہ جب تک خدا اپنا حکم ظاہر کرے اور خدا بدکاروں کو کبھی اپنی راہ نہیں دکھلائے گا۔

اس آیت کی تفسیر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"ان آیات سے ظاہر ہوتا ہے کہ جو لوگ خدا کی مرضی کو چھوڑ کر عزیزوں اور مالوں سے پیار کرتے ہیں وہ خدا کی نظر میں بدکار ہیں وہ ضرور ہلاک ہوں گے کیونکہ انہوں نے غیر کو خدا پر مقدم رکھا یہی وہ مرتبہ ہے جس میں وہ شخص باخدا بنتا ہے جو اس کے لئے ہزاروں بلائیں خرید لے اور خدا کی طرف ایسے صدق و اخلاص سے جھک جائے کہ خدا کے سوا کوئی اس کا نہ رہے گویا سب مر گئے۔ پس سچ تو یہ ہے کہ جب تک ہم خود نہ مریں زندہ خدا نظر نہیں آسکتا خدا کے ظہور کا وہی دن ہوتا ہے جبکہ ہماری جسمانی زندگی پر موت آئے ہم اندھے ہیں جب تک کہ غیر کے دیکھنے سے اندھے نہ ہو جائیں۔ ہم مردہ ہیں جب تک کہ خدا کے ہاتھ میں مردہ کی طرح نہ ہو جائیں۔"

نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"وہ خدا جو آنکھوں سے پوشیدہ مگر سب چیزوں سے زیادہ چمک رہا ہے جس کے جلال سے فرشتے بھی ڈرتے ہیں وہ شوخی اور چالاکی کو پسند نہیں کرتا اور ڈرنے والوں پر رحم کرتا ہے سو اس سے ڈرو اور ہر ایک بات سمجھ کر کہو تم اس کی جماعت ہو جن کو اس نے نیکی کا نمونہ دکھلانے کے لئے چنا ہے سو جو شخص بدی نہیں چھوڑتا اور اس کے لب جھوٹ سے اور اس کا دل ناپاک خیالات سے پرہیز نہیں کرتا وہ اس جماعت سے کاٹا جائے گا۔ اے خدا کے بندو! دلوں کو صاف کرو اور اپنے اندرونوں کو دھو ڈالو۔ تم نفاق اور دورنگی سے ہر ایک کو راضی کر سکتے ہو مگر خدا کو اس خصلت سے غضب میں لاؤ گے اپنی جانوں پر رحم کرو اور اپنی ذریت کو ہلاکت سے بچاؤ۔ کبھی ممکن ہی نہیں کہ خدا تم سے راضی ہو حالانکہ تمہارے دل میں اس سے زیادہ کوئی اور عزیز بھی ہے اس کی راہ میں فدا ہو جاؤ اور اس کے لئے محو ہو جاؤ اور ہمہ تن اس کے ہو جاؤ اگر چاہتے ہو کہ اسی دنیا میں خدا کو دیکھ لو۔ کرامت کیا چیز ہے اور خوارق کس ظہور میں آتے ہیں۔ سو سمجھو اور یاد رکھو کہ دلوں کی تبدیلی آسمان کی تبدیلی کو چاہتی ہے۔ وہ آگ جو اخلاص کے ساتھ بھڑکتی ہے وہ عالم بالا کو نشان کی صورت پر دکھلاتی ہے۔" (رازِ حقیقت)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں:-

"قرآن کریم بتاتا ہے کہ انسان اس وقت تک سچا مومن نہیں بن سکتا جب تک وہ عملاً خدا تعالیٰ سے ایسی محبت نہ کرے کہ اس کے مقابلہ میں نہ ماں باپ کی محبت ٹھہر سکے نہ بیٹوں کی محبت ٹھہر سکے نہ بیوی کی محبت ٹھہر سکے۔ نہ قبیلہ اور قوم کی محبت ٹھہر سکے۔"
(تفسیر کبیر)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارہ میں ارشاد فرمایا:-

"ثلاث من کن فیه وجد حلاوة الایمان ان

Digitized by Khilafat Library Rabwah



یکون اللہ ورسولہ احب
الیہ مما سواھما وان
یحب المرء لا یحبہ الا
للہ وان یکرہ ان یعود
فی الکفر کما ان یقذف
فی النار"
(بخاری جلد اول ۔ کتاب الایمان)

یعنی جس شخص میں یہ تین باتیں پائی جائیں اس کے متعلق سمجھ لو کہ اسے حلاوت ایمان حاصل ہو گئی ہے۔ اول یہ کہ خدا اور اس کا رسول اس کی نگاہ میں تمام ماسوا سے زیادہ محبوب ہو۔ دوم: انسان دوسرے سے محض اللہ کے لئے محبت کرے۔ سوم: ایمان لانے کے بعد وہ کفر کی طرف لوٹنا ایسا ہی ناپسند کرے جیسے آگ میں ڈالا جانا۔

غرض دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا عہد کرنے والوں کو قرآن کریم یہ ہدایت کرتا ہے کہ وہ خدا اور رسولؐ کی محبت میں فنا ہو جائیں اور جو اس عہد کو پورا کرتے ہیں ان کو خدا کی طرف سے ایک نور عطا کیا جاتا ہے ان کی دعائیں سنی جاتی ہیں ان کے در و دیوار پر خدا کی رحمت برستی ہے وہ پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں ہوتے ہیں ذوالجلال کا خیمہ ان کے دلوں میں ہوتا ہے اور ایک رُعب ان کو عطا کیا جاتا ہے وہ دنیا کو خدا اور رسولؐ کے مقابلہ میں ایک مرے ہوئے کیڑے کی طرح سمجھتے ہیں وہ فقط ایک کو جانتے ہیں اور اسی ایک کے خوف کے نیچے ہر دم گداز رہتے ہیں اور ان کی زندگی مبارک ہوتی ہے پس اس عہد کا پہلا اور سب سے بڑا تقاضا یہی ہے کہ ہر احمدی خدا اور رسول کی محبت کو دنیا کی ہر چیز پر مقدم رکھے۔

## دوسرا تقاضا:

اس عہد کا ایک دوسرا تقاضا یہ ہے کہ عبادت محبت الٰہی کا سرچشمہ ہے اس لئے ہم اس کی عبادت کو دنیا کی ہر چیز پر مقدم رکھیں اور جب موذن ہمیں عبادت الٰہی کے لئے بلاتا ہے اس وقت ہم یا تو اپنے دنیوی کاموں میں مصروف ہوتے ہیں یا بستروں میں آرام کر رہے ہوتے ہیں اس وقت یہ عہد کہ "میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا" ایک سوالیہ نشان بن کر ہمارے ردّعمل کا منتظر رہتا ہے کہ کس کا دین واقعی دنیا پر غالب ہے اور کس کی دنیا نے دین کو مغلوب کر کے اس کے اس جھوٹے دعویٰ کی قلعی کھول دی ہے۔ بعض لوگ تو ایسے ہیں کہ وہ نماز کے قریب نہیں جاتے یا نماز پڑھتے ہیں تو اس طرح کہ کبھی پڑھی اور کبھی نہ پڑھی اور اگر باقاعدہ بھی پڑھیں تو اس طرح جس طرح مرغا چونچ سے دانہ اٹھاتا ہے نہ خشوع نہ خضوع۔ یہ طریق عبادت اس عہد کے منافی ہے۔ پھر یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگوں کے لئے ٹیلی ویژن کے پروگرام نماز کی ادائیگی میں حائل ہو جاتے ہیں اور پھر بعض نوجوانوں کے لئے کھیل کی مصروفیات حائل ہو جاتی ہیں۔ بعض لوگ محفلوں میں بیٹھ کر گپ شپ اڑانے کے اتنے عادی ہوتے ہیں کہ وہ عادت ان پر غالب آجاتی ہے اور ذکر الٰہی مغلوب ہو جاتا ہے کچھ ایسے بھی ہیں کہ ان کے معاملوں کی دلچسپ کہانی نماز سے غافل کر دیتی ہے۔ ان تمام باتوں کے باوجود انسان اسی وہم میں مبتلا رہتا ہے کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والوں میں سے ہے۔ حالانکہ اس عہد کے پابند انسان کی شان تو قرآن کریم نے یہ بتائی ہے:۔

لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ
وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

یعنی دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والا انسان تو وہ ہے کہ جو دنیاوی مصروفیات کو دین کی مصروفیات کے تابع کر دے۔ وہ تجارت بھی کرتا ہے، وہ بیع و شراء بھی کرتا ہے لیکن دین کے راستہ میں وہ ان باتوں کو روک نہیں بننے دیتا اور یادِ خدا سے کبھی غافل نہیں رہتا۔ یہ عہد ہمیں مال کمانے، صنعت و حرفت، تجارت وغیرہ کے کاموں سے منع نہیں کرتا البتہ وہ یہ توجہ دلاتا ہے کہ ہمیں پانچ وقت روزانہ اپنی دکان اور کاروبار بند کر کے مسجد میں آنا پڑے گا۔ رمضان کے ایام میں روزے رکھنا تمہارا فرض ہے۔ اسی طرح زکوٰۃ اور حج کے فرض ہونے پر ان کی ادائیگی لازم ہے اگر دنیوی مشاغل اور اس کی مصروفیات عبادات کی بجا آوری میں حائل ہونے لگ جاتی ہیں تو تمہارا یہ عہد تم سے یہ تقاضا کرتا ہے کہ ان کاموں کو چھوڑ دو اور اپنے دین کو خراب ہونے سے محفوظ رکھو لیکن اگر یہ چیزیں دین کے راستہ میں روک نہیں تو بے شک دنیا کماؤ۔

پس مومن وہ ہے جو آیت کریمہ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ کا مصداق ہے۔ اطاعت الٰہی کی یہ وہ راہ ہے جس کے اختیار کرنے کے لئے ہم نے یہ عہد کیا ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ڈھونڈو وہ راہ جس سے دل و سینہ پاک ہو
نفسِ دنی خدا کی اطاعت میں خاک ہو"

دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے تقاضے کے سلسلہ میں یہ بات بھی قابل غور ہے کہ ہمارے کسی عزیز کا خط آئے تو ہم اسے بڑے شوق سے پڑھتے ہیں اور اگر ایسی زبان میں ہو جسے ہم نہیں جانتے تو ہم دوسروں سے پڑھواتے ہیں۔ پھر اس میں اگر خوشی یا غم کی خبر ہو تو اسے اپنے تک محدود نہیں رکھتے بلکہ دوسروں تک پہنچاتے ہیں۔ پس دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا تقاضا تو یہ ہے کہ ہم دنیا میں خدا کے کلام کو اپنے تمام عزیزوں کے کلام سے مقدم رکھیں کیونکہ ہماری نجات اسی کلام سے وابستہ ہے۔ یہی کلام بھلائیوں کا مجموعہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

## قرآن

"تم ہوشیار رہو اور خدا کی تعلیم اور قرآن کی ہدایت کے برخلاف ایک قدم بھی نہ اٹھاؤ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے چھوٹے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ اَلْخَيْرُ كُلُّهٗ فِي الْقُرْاٰنِ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن ہی میں ہیں یہی بات سچ ہے افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو مقدم رکھتے ہیں۔ تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے۔"
(کشتی نوح صفحہ ۲۴)

نیز فرماتے ہیں:۔

"عیش دنیا سدا نہیں پیارو
اس جہاں کو بقا نہیں پیارو
یہ تو رہنے کی جا نہیں پیارو
کوئی اس میں رہا نہیں پیارو
اے عزیزو سنو کہ بے قرآں
حق کو پاتا نہیں کبھی انساں
جن کو اس نور کی خبر ہی نہیں
ان کو اس یار پر نظر ہی نہیں
ہے یہ قرآں میں اک عجیب اثر
کہ بناتا ہے عاشقِ دلبر"

---

قرآن تمہارا محتاج نہیں پر تم قرآن کے محتاج ہو کہ قرآن کو پڑھو سمجھو اور سیکھو جبکہ دنیا کے معمولی کاموں کے واسطے تم استاد پکڑتے ہو تو قرآن شریف کے واسطے استاد کی ضرورت کیوں نہیں؟

(باقی)

# اظہار تشکر اور درخواست دعا

ہماری والدہ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ محترم ڈاکٹر سردار نذیر احمد صاحب کی وفات پر خاندان حضرت مسیح موعودؑ اور جماعت کے دیگر احباب اور مستورات نے جس رنگ میں ہمارے ساتھ ہمدردی کا اظہار فرمایا ہے اس کے لئے ہمارے دل تشکر و امتنان کے جذبات سے لبریز ہیں۔

مرحومہ کی وفات ۲۲ جنوری کو لندن میں ہوئی ۲۸ جنوری کو شام کے وقت تابوت بہشتی مقبرہ میں تدفین کے لئے ربوہ پہنچا ۲۹ جنوری کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعزیت کا پیغام بھجوایا۔ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ مع صاحبزادی امۃ الشکور بیگم صاحبہ، صاحبزادہ میاں انس احمد صاحب کے ہمراہ ہمارے گھر تشریف لائیں اور بڑے پیار سے ہماری دلجوئی فرمائی۔

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ، حضرت سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ، حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ کے علاوہ کئی اور خواتین مبارکہ نے بھی ہمارے گھر تشریف لا کر ڈھارس بندھائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے آمین!

خاندان حضرت مسیح موعودؑ کے علاوہ ہمارے کئی رشتہ دار، عزیز اور محلہ کے احباب و مستورات بھی ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں جنہوں نے ہمارے ساتھ غیر معمولی ہمدردی کا اظہار فرمایا۔

والدہ مرحومہ کی نماز جنازہ لندن میں امام مسجد فضل لندن بشیر احمد صاحب رفیق نے اور ربوہ میں حضور کے ارشاد پر مولانا عبد المالک خان صاحب نے نیز راولپنڈی میں نماز جنازہ غائب مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب بزرگوں اور جنازہ پڑھنے والوں کو بھی بہترین اجر دے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری والدہ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور ہمیں صبر عطا فرمائے اور ان کی نیکیوں کا وارث بنائے آمین!

میں ایک مرتبہ پھر اپنے سب بہن بھائیوں اور اپنے میاں کی طرف سے سب کا شکریہ ادا کرتی ہوں اور ان سب کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہوں۔

(خاکسارہ مریم صدیقہ اہلیہ محمد حبیب اصغر صاحب B/191 سٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی)

# فہرست صدقہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

## بابت ماہ اگست ۱۹۷۷ء

(۴)

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۵۵- | بچگان مکرم ڈاکٹر احمد صاحب تربیلا ڈیم | | ۱۰—۰۰ |
| ۱۵۶- | مکرم ناصر احمد صاحب | اوکاڑہ | ۱۰۰—۰۰ |
| ۱۵۷- | " شیخ فضل محمد نذیر احمد صاحبان | " | ۱۰—۰۰ |
| ۱۵۸- | " ڈاکٹر محمد اقبال صاحب | " | ۱۰—۰۰ |
| ۱۵۹- | محترمہ خالدہ بانو صاحبہ | " | ۱۰—۰۰ |
| ۱۶۰- | مکرم شیخ فاضل محمود صاحب | " | ۱۵—۰۰ |
| ۱۹۱- | محترمہ اہلیہ صاحبہ شیخ نذیر احمد صاحب | " | ۱۰—۰۰ |
| ۱۶۲- | مکرم محمد سمیع صاحب | مظفر گڑھ | ۵۵—۰۰ |
| ۱۶۳- | " چوہدری رحمت اللہ صاحب | دارالصدر شمالی ربوہ | ۲۰—۰۰ |
| ۱۶۴- | " محمد اسلم صاحب | دولم کاہلوں | ۱۰—۰۰ |
| ۱۶۵- | لجنہ اماءاللہ اسلام آباد | | ۳۰—۰۰ |
| ۱۶۶- | " " حیدر آباد | | ۲۶—۰۰ |
| ۱۶۷- | مکرم چوہدری عبدالرحیم صاحب وکیل ملتان چھاؤنی | | ۱۳۰—۰۰ |
| ۱۶۸- | " میجر محمد الدین صاحب | " | ۲۰—۰۰ |
| ۱۶۹- | " میجر مبشر احمد صاحب مجوکہ | " | ۲۰—۰۰ |
| ۱۷۰- | " مسعود احمد صاحب مجوکہ | " | ۲۰—۰۰ |
| ۱۷۱- | " چوہدری لطیف احمد صاحب شیزان | " | ۱۰—۰۰ |
| ۱۷۲- | " مبشر احمد صاحب بٹ واپڈا کالونی | گڈو کشمور | ۷۵—۰۰ |
| ۱۷۳- | " ملک سلطان رشید صاحب | کوٹ فتح خان | ۱۰—۰۰ |
| ۱۷۴- | " ڈاکٹر محمد زبیر صاحب | کراچی | ۵۰—۰۰ |
| ۱۷۵- | " مبین الحق صاحب م/ع شاہنواز لمیٹڈ | " | ۵۰—۰۰ |
| ۱۷۶- | محترمہ طاہرہ بیگم صاحبہ | منڈی مریدکے | ۲۰—۰۰ |
| ۱۷۷- | " اہلیہ صاحبہ محمد اسلم حیات صاحب پراچہ | بھیرہ | ۱۰—۰۰ |
| ۱۷۸ | " آمنہ بیگم صاحبہ والدہ شوکت حیات صاحب پراچہ | " | ۱۰۰—۰۰ |
| ۱۷۹- | مکرم سید مبشرات صاحب | ساہیوال | ۱۰—۰۰ |
| ۱۸۰- | " میجر منظور صاحب | " | ۱۵—۰۰ |
| ۱۸۱- | محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری نورالدین جہانگیر صاحب | " | ۱۰۰—۰۰ |
| ۱۸۲- | مکرم ملک خدا بخش صاحب | " | ۲۰—۰۰ |
| ۱۸۳- | " ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب | " | ۵۰—۰۰ |
| ۱۸۴- | محترمہ والدہ صاحبہ ملک منور احمد صاحب | " | ۱۰—۰۰ |
| ۱۸۵- | مکرم ملک محمد فضل الدین صاحب ونیس نواں شہر غربی | کبیروالہ | ۲۵—۰۰ |
| ۱۸۶- | " خواجہ سعید احمد صاحب | جہلم | ۲۰—۰۰ |
| ۱۸۷- | محترمہ صادقہ وسیم صاحبہ | دارالصدر غربی۔ ربوہ | ۱۰—۰۰ |
| ۱۸۸- | " اہلیہ صاحبہ نذیر احمد صاحب سولنگی | ربوہ | ۱۰—۰۰ |
| ۱۸۹- | مکرم سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ | سرگودھا | ۵۶—۰۰ |
| ۱۹۰- | " " " " | فیصل آباد | ۵۱۶—۵۰ |
| ۱۹۱- | دفتر لجنہ اماءاللہ مرکزیہ | ربوہ | ۲۳—۵۰ |
| ۱۹۲- | مکرم سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ | بہاولپور | ۳۵—۵۰ |
| ۱۹۳- | " " " " | ایبٹ آباد | ۱۰—۰۰ |
| ۱۹۴- | " " " " | نوکوٹ سندھ | ۱۰—۰۰ |
| ۱۹۵- | " " " " | گجرات | ۵۷۱—۰۰ |
| ۱۹۶- | " " " " | سرگودھا چھاؤنی | ۱۹—۰۰ |
| ۱۹۷- | " " " " | شورکوٹ کینٹ | ۱۱—۰۰ |

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# نوٹس برائے طلبی ٹنڈر

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے بلڈنگز ڈیپارٹمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیداران جنہوں نے کیلنڈر سال ۱۹۷۸ء کے لئے اپنی تجدید/اندراج فیس جمع کرا دی ہو سے کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس ۱۹۷۴ء اور سنٹرل ریجن شیڈول آف ریٹس ۱۹۶۴ء کے مطابق زیر دستخطی کو ۲۲/۲/۷۸ کو ۱۱ بجے قبل دوپہر تک فیصد/آئیٹم ریٹ ٹنڈر درکار ہیں۔ ٹنڈر ٹنڈر دہندگان یا ان کے مقرر کردہ نمائندوں کے سامنے جو بھی اس وقت حاضر ہوں گے مقررہ تاریخ اور وقت پر کھولے جائیں گے۔ خالی ٹنڈر فارم ۲۲/۲/۷۸ کو دفتری اوقات میں فروخت کئے جائیں گے۔

بغیر زرِ ضمانت کوئی ٹنڈر قابلِ غور تصور نہیں ہوگا۔ زرِ ضمانت ہر حالت میں چالان خزانہ یا ڈیپازٹ ایٹ کال کی صورت میں منسلک کرنا ہوگا۔

زیر دستخطی کسی ٹنڈر کو جزوی یا مکمل طور پر بغیر وجہ بتلائے مسترد کر دینے کے مجاز ہوں گے۔

ٹنڈر بذریعہ تار/مشروط/بوگس وصول نہیں کئے جائیں گے۔

| نمبر شمار | نام کام | اندازاً لاگت | زرِ ضمانت | مدت |
|---|---|---|---|---|
| ۱- | چک نمبر ۹۰/ایس بی تحصیل اور ضلع سرگودھا میں پولیس سٹیشن کی تعمیر (بلڈنگ پوزیشن بمعہ اندرونی سروسز) | ۳،۱۵،۰۰۰/= روپے | ۶،۳۰۰/= روپے | ۶ ماہ |
| ۲- | ضلع سرگودھا میں بنیادی ہیلتھ یونٹس کی تعمیر | | | |
| | (i) چک نمبر ۷۵/ایس بی | " ۳،۸۰،۰۰۰/= | " ۷،۶۰۰/= | ۱۰ ماہ |
| | (ii) چک نمبر ۲۸/ایس بی | " ۳،۸۰،۰۰۰/= | " ۷،۶۰۰/= | ۱۰ ماہ |
| | (iii) تخت ہزارہ | " ۳،۸۰،۰۰۰/= | " ۷،۶۰۰/= | ۱۰ ماہ |
| ۳- | سلانوالی روڈ ڈپو اکمر-II سنٹر سرگودھا میں ہاؤس ٹائپ گوداموں کی امپروومنٹ/خصوصی مرمت۔ | " ۹۶،۰۰۰/= | " ۲،۰۰۰/= | ۳ ماہ |

ایگزیکٹو انجینئر

فرسٹ پراونشل بلڈنگز ڈویژن سرگودھا

IPL-677

## درخواستہائے دعا

۱- والدم محترم سردار مصباح الدین صاحب کی صحت ان دنوں بہت کمزور رہی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(سردار عبدالقادر۔ چنیوٹ)

۲- ہمارے سکول کے [illegible] مکرم غلام قادر صاحب عرصہ سے بیمار ہیں اور ان کی حالت اب تشویشناک ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(نذیر احمد ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

۳- مکرم چوہدری سردار خان صاحب چٹھہ سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ضلع گوجرانوالہ بعارضہ کھانسی اور خوراک کی نالی بند ہونے کے باعث بیمار رہے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(ہدایت اللہ ناصر چٹھہ متعلم جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

۴- خاکسار کی اہلیہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ کئی قسم کی پیچیدہ امراض ہیں جس کی وجہ سے سخت پریشانی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (شیخ محمد اکرام اللہ آف مڈھ رانجھا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وقفِ جدید کا اکیسواں سال

## احبابِ جماعت کی خدمت میں بعض اہم گزارشات

(محترم جناب صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقفِ جدید)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ ۱۳ صلح ۱۳۵۷ ہش میں وقفِ جدید کے اکیسویں سال کے آغاز کا اعلان فرماتے ہوئے جماعت کو مالی وجانی قربانی کے میدان میں آگے قدم بڑھا کر وقفِ جدید کے روز افزوں اخراجات پورے کرنے کی نہایت پُر اثر انداز میں ترغیب دلائی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب احبابِ جماعت تک پہنچ جائے گا۔ سرِدست احبابِ جماعت کی خدمت میں یہ درخواست ہے کہ:۔

۱۔ جلد از جلد چندہ وقفِ جدید کے وعدہ جات حسبِ توفیق پہلے سے بڑھا کر پیش کئے جائیں۔

۲۔ سیکرٹری صاحبان وقفِ جدید کوشش کریں کہ جماعت کا کوئی فرد وقفِ جدید کے مالی جہاد میں شمولیت کے ثواب سے محروم نہ رہے۔ یاد رہے کہ اب کم از کم شرح چندہ مبلغ ۱۲/۰ روپے ہے۔

۳۔ اطفال اور بالغان کے وعدہ جات کی فہرستیں جدا جدا تیار کی جائیں۔

۴۔ اسی طرح لجنات کے نظام کے ماتحت، بالغ بہنوں کے وعدہ جات کی فہرستیں جدا اور ناصرات اور چھوٹے بچوں کے وعدہ جات کی فہرستیں جدا جدا تیار کر کے مرکز میں ارسال فرمائی جائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

۵۔ چندہ کے علاوہ اس بارہ میں بھی خاص کوشش کی جائے کہ زیادہ سے زیادہ احباب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ "رضاکار معلمین" کی مبارک تحریک میں حصہ لیں اور جلد از جلد اپنی جماعت کی وساطت سے نظامت ارشاد وقفِ جدید کو اپنے نام بھجوا دیں اور واضح طور پر لکھیں کہ کن مہینوں میں کلاس میں شرکت کریں گے۔

یاد رہے کہ رضاکار معلمین کی تربیت کی غرض سے وقفِ جدید سہ ماہی کلاسوں کا اہتمام کر رہی ہے۔ پہلی کلاس جو وسط جنوری میں شروع ہوئی ہے وسط اپریل تک جاری رہے گی دوسری کلاس امسال وسط اپریل سے شروع ہو کر وسط جولائی تک جاری رہے گی۔ وقس علیٰ ھذا۔

## ربوہ کے علاقہ کے سابق فوجیوں کا اجلاس

ربوہ ۹ فروری۔ آج ساڑھے گیارہ بجے دوپہر جناب ڈپٹی کمشنر صاحب ضلع جھنگ کی زیرِ ہدایت ربوہ میں اس علاقہ کے سابق فوجیوں کا ایک اہم اور عام اجلاس محترم امیر محمد صاحب سیکرٹری ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈ ضلع جھنگ کی صدارت میں منعقد ہوا۔

اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم ریٹائرڈ لیفٹیننٹ عمر امجد صاحب (نیوی) نے کی اس کے بعد مکرم سلطان احمد صاحب پیرکوٹی ویلفیئر آفیسر ربوہ نے معزز مہمان کو خوش آمدید کہا اور مختصر طور پر علاقہ کی ضروریات سے آگاہ کیا۔ اس کے بعد صاحب صدر نے جو اس تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے سپاسنامہ کا جواب دیا۔ آپ نے سابق فوجیوں کو بتایا کہ حکومت کے مقرر کردہ قوانین کے ماتحت انہیں کیا کیا حقوق حاصل ہیں اور وہ کس طرح ان سے مستفید ہو سکتے ہیں۔

آپ کی نہایت مفید اور دلچسپ تقریر کے بعد حاضرین کو بھی اپنی شکایات بیان کرنے اور اپنے خیالات کے اظہار کا موقع دیا گیا۔ اس تقریب میں ربوہ، چنیوٹ، لالیاں اور ان کے اردگرد کے دیہات کے ڈیڑھ صد سے زائد سابق فوجی شامل ہوئے۔ محترم لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) چوہدری محمود احمد صاحب کے علاوہ نصف درجن سے زائد آفیسرز نے بھی اجلاس میں شرکت فرمائی۔

آخر میں مکرم سلطان احمد صاحب پیرکوٹی ویلفیئر آفیسر ربوہ نے جن کے زیرِ اہتمام یہ اجلاس منعقد ہوا تھا جملہ حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

تقریب کے اختتام کے بعد باہر سے آنے والے مہمانوں کو کھانا پیش کیا گیا۔ (نامہ نگار)

# وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ آیہ کریمہ وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اگر تم دینی کاموں کے لئے اپنے اموال خرچ کرو گے تو جس طرح ایک دانہ سے اللہ تعالیٰ سات سو دانے پیدا کر دیتا ہے اسی طرح وہ تمہارے اموال کو بھی بڑھائے گا بلکہ اس سے بھی زیادہ ترقی عطا فرمائے گا..... اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی کرنے والا کبھی بھی جزائے نیک سے محروم نہیں رہا"

نیز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"ہم نے انشاء اللہ تعالیٰ بنی نوع انسان کے دلوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے جیتنا ہے"

مذکورہ بالا ارشادات کے پیشِ نظر ہماری جماعت کے تمام مردوں، عورتوں، بچوں اور بوڑھوں کو چاہیئے کہ تحریکِ جدید کے ہر قسم کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تا اس کے نتیجہ میں ایک تو آپ کے اموال میں برکت حاصل ہو دوسرے یہ کہ مالی جہاد کے ذریعہ اسلام کو کل ادیانِ باطلہ پر غلبہ حاصل ہو کر تمام دُنیا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی میں داخل ہو جاوے اور ہم اپنی زندگیوں میں ہی غلبۂ اسلام کو دیکھ لیں۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید ربوہ)

## اِعلانِ نکاح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۹ دسمبر ۱۹۷۷ء بروز جمعرات مسجد مبارک ربوہ میں عزیزم بدر الدین صاحب ابن سیٹھ حمید الدین صاحب کا نکاح عزیزہ بشریٰ پروین صاحب بنت صوبیدار محمد حنیف صاحب کے ساتھ پانچ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اِس رشتہ کو طرفین کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(خاکسار عبد الشکور باجوہ مربی سلسلہ احمدیہ مقیم کرونڈی ضلع خیرپور سندھ)

## مطالعہ کتب

ماہ فروری میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب سبز اشتہار مقرر ہے، خدام اس کا مطالعہ کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

**ادویات کو عادت نہ بنائیں**

صرف خرابی کی صورت میں ادویات آپ کے نظام کے صحیح تسلسل کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔

**صدر دواخانہ**

بالمقابل ایوانِ محمود۔ اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

**ضرورت کارکنان**

خورشید یونانی دواخانہ میں ۲ دو کارکنوں کی ضرورت ہے محنتی اور دیانتدار دوست انٹرویو کیلئے دواخانہ میں تشریف لائیں معقول معاوضہ دیا جائے گا۔

مینیجر خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ

فون نمبر ۵۳۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴